روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۱۹

کے لئے عادت کرلیا جاتا ہے وہ دماغ کوخراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سوتم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں☆ اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔ پرہیزگار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ بدخلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہونا لعنتی زندگی ہے۔ ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ۔ پس کیا بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلّی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور خدا کے حرام کو ایسی بیبا کی سے استعمال کرتا ہے کہ گویا وہ حرام اس کے لئے حلال ہے غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور شہوات کے جوش میں بے حیائی کے طریقوں کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے سو وہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا یہاں تک کہ مرے گا۔ اے عزیزو تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکی سو اپنے مولیٰ کو ناراض مت کرو ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا۔ اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا اَور آفات میں مبتلا ہو کر بیقراری سے زندگی بسر کرو گے اور تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم ﴿۶۶﴾

☆ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے مگر اے مسلمانو! تمہارے نبی علیہ السلام تو ہر ایک نشہ سے **پاک** اور **معصوم** تھے جیسا کہ وہ فی الحقیقت معصوم ہیں سو تم مسلمان کہلا کر کس کی پیروی کرتے ہو قرآن انجیل کی طرح **شراب** کو حلال نہیں ٹھہراتا پھر تم کس دستاویز سے شراب کو **حلال** ٹھہراتے ہو۔ کیا مرنا نہیں ہے؟ منہ

پیدا کرتا ہے جن سے اب یورپ بھی دن بدن واقف ہوتا جاتا ہے آخر جیسے بہت سے تجارب کے بعد طلاق کا قانون پاس ہوگیا ہے اسی طرح کسی دن دیکھ لوگے کہ تنگ آکر اسلامی پردہ کے مشابہ یورپ میں بھی کوئی قانون شائع ہوگا ورنہ انجام یہ ہوگا کہ چارپایوں کی طرح عورتیں اور مرد ہو جائیں گے اور مشکل ہوگا کہ یہ شناخت کیا جائے کہ فلاں شخص کس کا بیٹا ہے اور وہ لوگ کیونکر پاک دل ہوں۔ پاک دل تو وہ ہوتے ہیں جن کی آنکھوں کے آگے ہر وقت خدا رہتا ہے اور نہ صرف ایک موت اُن کو یاد ہوتی ہے بلکہ وہ ہر وقت عظمتِ الٰہی کے اثر سے مرتے رہتے ہیں مگر یہ حالت شراب خوری میں کیونکر پیدا ہو۔ شراب اور خدا ترسی ایک وجود میں اکٹھی نہیں ہوسکتی۔ خونِ مسیح کی دلیری اور شراب کا جوش تقویٰ کی بیخ کنی میں کامیاب ہوگیا ہے۔ ہم اندازہ نہیں لگا سکتے کہ آیا کفارہ کے مسئلہ نے یہ خرابیاں زیادہ پیدا کی ہیں یا شراب نے۔ اگر اسلام کی طرح پردہ کی رسم ہوتی تو پھر بھی کچھ پردہ رہتا۔ مگر یورپ تو پردہ کی رسم کا دشمن ہے۔ ہم یورپ کے اس فلسفہ کو نہیں سمجھ سکتے اگر وہ اس اصرار سے باز نہیں آتے تو شوق سے شراب پیا کریں کہ اس کے ذریعہ سے کفارہ کے فوائد بہت ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ مسیح کے خون کے سہارے پر جو لوگ گناہ کرتے ہیں شراب کے وسیلہ سے ان کی میزان بڑھتی ہے۔ ہم اس بحث کو زیادہ طول نہیں دینا چاہتے کیونکہ فطرت کا تقاضا الگ الگ ہے۔ ہمیں تو ناپاک چیزوں کے استعمال سے کسی سخت مرض کے وقت بھی ڈر لگتا ہے۔ چہ جائیکہ پانی کی جگہ بھی شراب پی جائے۔ مجھے اس وقت ایک اپنا سرگذشت قصّہ یاد آیا ہے اور وہ یہ کہ مجھے کئی سال سے ذیابیطس کی بیماری ہے۔ پندرہ بیس مرتبہ روز پیشاب آتا ہے اور بعض وقت سو سو دفعہ ایک ایک دن میں پیشاب آیا ہے اور بوجہ اس کے کہ پیشاب میں شکر ہے۔ کبھی کبھی خارش کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے اور کثرت پیشاب سے بہت ضعف تک نوبت پہنچتی ہے۔ ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیابیطس ﴿۶۷﴾

کے لئے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شروع کر دی جائے مَیں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی مہربانی کی کہ ہمدردی فرمائی لیکن اگر مَیں ذیابیطس کے لئے افیون کھانے کی عادت کرلوں تو مَیں ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا اور دوسرا افیونی۔

پس اس طرح جب مَیں نے خدا پر توکّل کی تو خدا نے مجھے ان خبیث چیزوں کا محتاج نہیں کیا اور بارہا جب مجھے غلبہ مرض کا ہوا تو خدا نے فرمایا کہ دیکھ مَیں نے تجھے شفا دیدی تب اسی وقت مجھے آرام ہوگیا۔ انہیں باتوں سے مَیں جانتا ہوں کہ ہمارا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے☆۔ جھوٹے ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ نہ اُس نے رُوح پیدا کی اور نہ ذرّات اجسام۔ وہ خدا سے غافل ہیں۔ ہم ہر روز اُس کی نئی پیدائش دیکھتے ہیں اور ترقیات سے نئی نئی رُوح وہ ہم میں پھونکتا ہے۔ اگر وہ نیست سے ہست کرنے والا نہ ہوتا تو ہم تو زندہ ہی مرجاتے۔ عجیب ہے وہ خدا جو ہمارا خدا ہے۔ کون ہے جو اس کی مانند ہے اور عجیب ہیں اُس کے کام۔ کون ہے جس کے کام اس کی مانند ہیں۔ وہ قادر مطلق ہے ہاں بعض وقت حکمت اس کی ایک کام کرنے سے اُسے روکتی ہے۔ چنانچہ مثال کے طور پر ظاہر کرتا ہوں کہ مجھے دو مرض دامنگیر ہیں۔ ایک جسم کے اوپر کے حصّہ میں کہ سر درد اور دورانِ سر اور دورانِ خون کم ہوکر ہاتھ پَیر سرد ہو جانا نبض کم ہو جانا۔ دوسرے جسم کے نیچے کے حصّہ میں کہ پیشاب کثرت سے آنا اور اکثر دست آتے رہنا۔ یہ دونوں بیماریاں قریباً بیس۲۰ برس سے ہیں۔ کبھی دعا سے ایسی رخصت ہو جاتی ہیں کہ گویا دُور ہوگئیں۔ مگر پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ ایک دفعہ مَیں نے دُعا کی کہ یہ بیماریاں بالکل دُور کر دی جائیں تو جواب ملا کہ ایسا نہیں ہوگا۔

☆ انسان جب تک خود خدا کی تجلّی سے اور خدا کے وسیلہ سے اس کے وجود پر اطلاع نہ پاوے تب تک وہ خدا کی پرستش نہیں کرتا بلکہ اپنے خیال کی پرستش کرتا ہے محض خیال کی پرستش کرنا اندرونی گندگی کو صاف نہیں کرتا۔ ایسے لوگ تو پرمیشر کے خود پرمیشر بنتے ہیں کہ خود اس کا پتہ آپ لگاتے ہیں۔ منہ

گر سگِ نفسِ دنی را پروریم
از سگانِ کوچہ ہا ہم کمتریم

بر رضائے خویش کن انجامِ ما
تا برآید در دو عالم کامِ ما

بنامِ غلام

خطوطِ امام

جان و دلم فدائے جمالِ محمد است | خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمد است

دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش | در ہر مکاں ندائے جمالِ محمد است

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم | یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمد است

ایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدی ست
ویں آبِ من ز آبِ زلالِ محمد است

(حضرت مسیح)

محمد حسین قریشی ایک کار خانہ فیض الاسلام لاہور

سے زیادہ نہ ہو۔ اور گوند لگا ہوا ہو۔ عید سے پہلے بھیجدیں۔ قیمت اسکی کسی کے ہاتھ بھیجدیجاویگی۔ یا آپ کے آنے پر آپ کو دیجاویگی۔ رنگ کوئی ہو مگر پارچہ ریشمی یا جالی ہو۔ اندازہ قمیص کا آپ کی لڑکی زینب کے اندازہ پر ہو۔ والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

۱۴ فروری ۸۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس وقت نیساں یاد محمد یہ جاتا ہے۔ آپ اشیاء خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک ایئن کی پلومر کی دوکان سے خرید دیں۔ مگر ٹانک واپس چاہئے۔ اسکا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

ذیل کا خط جو اب میرے ایک عریضہ کے ہے جبکہ ہم بعیال و اطفال قادیان میں تھے اور برسات کے وقت چونکہ برسات کے دن تھے راستہ سخت خطرناک تھا اور میں نے اپنے گھر کے لوگوں کے لئے یعنی برخوردار محمد یوسف کی والدہ کے لئے ضرورتاً حضرت سے ایکہی پیش طلب کی۔ کیونکہ یکے کی سواری حامل حمل میں خطرناک ہوتی ہے اسپر حضور نے کمال مہربانی و شفقت سے ذیل کا خط لکھا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ انشاء اللہ وعافیت آپ کو اختیار ہے کہ پیش لے جائیں۔ مگر میں نے سنا ہے کہ بٹالہ کی طرف تک راستہ نہایت خراب ہے۔ پیش کی سواری خطرناک ہے۔ اور ایسا ہی دوسری سواری بھی۔ شاید دس روز تک راستہ کسی قدر درست ہو جائیگا۔ میں گزشتہ دنوں میں اسوقت گورداسپور سے بٹالہ کی راہ آیا تھا جب بارش پر ایک مہینہ گذر چکا تھا۔ تب بھی خوفناک راہ تھا۔ تب تو بہت ہی خطرناک ہوگا۔ حمل کی حالت میں ان دنوں میں سانحہ ہیضہ کا بوبا عمداً ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ آپ خود بٹالہ کی طرف ایک راہ کی حالت دیکھ لیں۔ میرے نزدیک تو آپ کا بغیر گذرنے دس بارہ روز کے سخت خطرناک اور خوفناک ہے۔ والسلام

غلام احمد عفی عنہ

دستی خط معرفت مولوی یار محمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں چند روز سے سخت بیمار ہوں۔ بعض وقت جب دورہ دوران سر شدت سے ہوتا ہے تو خاتمہ زندگی محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ ہی سردرد بھی ہے۔ ایسی حالت میں روغن بادام سر اور پیروں کی ہتھیلیوں پر ملنا اور پینا فائدہ مند محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے میں مولوی یار محمد صاحب کو بھیجتا ہوں کہ آپ خاص طور سے ایسا روغن بادام کہ جو تازہ ہو۔ اور کہنہ نہ ہو اور نیز اسکے ساتھ کوئی ملونی نہ ہو ایک بوتل خرید کر بھیجدیں۔ یا بچند پیسہ قیمت اسکی ارسال ہے۔ اور نیز ہمارا پہلا کلاک یعنی گھنٹہ بگڑ گیا ہے۔ اسلئے ایک کلاک عمدہ دوسرا خرید کرنے کے لئے بطلع اللہ بھیجتا ہوں یہ کلاک بخوبی امتحان کر کے ارسال فرماویں۔ اسمیں یہ بھی شرط ہے کہ اسکے ساتھ نیم گھنٹہ کی آواز دینے والی کل ہرگز نہ ہو صرف گھنٹوں کی آواز دے کہ اس صورت میں بسا اوقات دھوکہ ہو جاتا ہے۔ اور اسکے ساتھ کئی دوسری چیزیں بھی خریدنی ہیں..... ان چیزوں کی تفصیل ذیل میں ہے۔ والسلام ۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج مولوی یار محمد لاہور بھی گئے۔ مگر افسوس نہایت ضروری کام یاد نہ رہا۔ اسلئے تاکیداً لکھتا ہوں کہ ایک ٹوسٹک عمدہ جس میں چھید نہ ہو۔ اور اول درجہ کی خوشبودار ہو۔ اگر شربتی ہو تو بہتر ہو۔ ورنہ اپنی ذمہ داری پر بھیجدیں۔ اور دو ڈبیا سردرد کی ٹکیا کی جسمیں بتاشہ کی طرح ٹکیا ہوتی ہیں۔ مگر ڈبی شکی ہو۔ دو نوٹ بندیدہ دی۔ پی روانہ فرماویں زیادہ خیریت ہے۔ والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دو شیشیاں پہنچیں نہایت مکرر چوا۔ برکت الدعا میں بصدق دعا کی گئی۔ خدا تعالیٰ شفا بخشے۔ پہلے اس سے الہام ہوا تھا کہ لاچور سے افسوسناک خبر آئی۔ وہی خبر پہنچگئی۔ خدا تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ آمین۔ پھر بھی میں عاکر رونگا

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۔ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۔ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

الصلح خیر

پیغامِ صلح

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کا ہفت روزہ آرگن

ایڈیٹر
محمد انعام الحق
ہوشیارپوری

حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کا مذہب
ہم مسلمانیم از فضل خدا
مصطفٰے مارا امام و پیشوا
ہست خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را بر و شد اختتام
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
یک قدم مردی ز راہ دیں بتاب
نزد ما کفر است خسرانی متاب

جماعت کی تعلیمی خصوصیات
(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا نہ نیا نہ پرانا
(۲) کوئی کلمہ گو کافر نہیں۔
(۳) قرآن کریم کی کوئی آیت بھی منسوخ نہیں۔ نہ آئندہ ہوگی
(۴) مسیح و مہدی آ چکا اب آنحضرتؐ میں سب مجددوں کی مانند فنا ہو کر ظلی رنگ میں آئیگا
(۵) اسلام تمام دنیا پر غالب آئیگا

جلد ۲۳ | لاہور۔ یوم یکشنبہ مطبوعہ ۲ ذیقعد ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
خاتم الانبیاء ہیں

(از حضرت مسیح موعودؑ)

کیا ایسا بےخبر مفتری جو خود رسالت اور نبوت کا دعوےٰ کرتا ہے قرآن شریف پر ایمان رکھ سکتا ہے؟ اور کیا ایسا وہ شخص جو قرآن شریف پر ایمان رکھتا ہے اور آیت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین کو خدا کا کلام یقین رکھتا ہے وہ کہہ سکتا ہے کہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اور نبی ہوں؟ صاحب انصاف طلب کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس عاجز نے کبھی اور کسی وقت حقیقی طور پر نبوت یا رسالت کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور غیر حقیقی طور پر کسی لفظ کو استعمال کرنا اور لغت کے عام معنوں کے لحاظ سے اس کو بول چال میں لانا مستلزم کفر نہیں مگر میں اس کو بھی پسند نہیں کرتا تا کہ اس میں عام مسلمانوں کو دھوکا لگ جانے کا احتمال ہے۔ لیکن ہمکالمات و مخاطبات جو اللہ جل شانہ کی طرف سے بھرکثرت ہیں میں یہ لفظ نبوت اور رسالت کا بکثرت آیا ہے۔ ان کو میں بوجہ مامور ہونے کے مخفی نہیں رکھ سکتا لیکن بار بار کہتا ہوں کہ ان الہامات میں جو لفظ مرسل یا رسول یا نبی کا میری نسبت آیا ہے۔ (ایسے لفظ اب سے بلحاظ برس سے میرے الہامات میں درج ہیں چنانچہ براہین احمدیہ میں ایسے کئی مخاطبات اگر میری نسبت پاؤ گے) وہ اپنے حقیقی معنوں پر مستعمل نہیں ہے۔ اور اصل حقیقت جس کی میں علی رؤس الاشہاد گواہی دیتا ہوں میں ہے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا نہ کوئی پرانا اور نہ کوئی نیا۔

(حاشیہ انجام آتھم صفحہ ۲۷)

اخبار احمدیہ

— حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت اور بدستور خدمت دینیہ میں مصروف ہیں۔

— جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب یکم مارچ کو کلکتہ سے تشریف لے آئے ہیں۔ ۴۔ مارچ سے آپ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بلڈنگ میں درس قرآن کریم دیا کریں گے۔

— جناب خانصاحب انور الدین صاحب کے صاحبزادے کو اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔

— جناب شیخ محمد امین جان صاحب سکرٹری نخلہ گنج صاحبزادہ کی حالت بھی پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ ان دونوں بچوں کیلئے شفائے کامل کی دعا کی جائے۔

مباحثہ منظور

چند روز ہوئے ایڈیٹر زمیندار کو مندرجہ ذیل تحریر بغرض اشاعت بھیجی گئی اس کی ایک نقل ابو العبیدہ صاحب کو بھی ارسال کر دی ہے۔

آپکے اخبار ۲۳۔ فروری ۱۹۳۵ء میں ایک شخص بنام ابو العبیدہ بی۔ اے کو بانی نے ہمیں مخاطب کر کے مباحثہ کا چیلنج دیا ہے لیکن ہمیں قادیانیوں کے ساتھ ہم اصولی بحث کرنا چاہتے ہیں اسی طرح ابو العبیدہ صاحب کے ساتھ بھی ہم اصولی بحث اس مضمون پر کرنا چاہتے ہیں:۔

(۱) کیا از روئے قرآن و حدیث بعد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کسی پرانے نبی کا آنا اُمت محمدیہ میں جائز ہے؟

(۲) اگر جائز ہے تو قادیانیوں اور ایسے شخص کے عقیدہ میں کیا فرق ہے جو بعد خاتم النبیین کسی نئے نبی (بروزی) کے نبی آنیکا قائل ہے؟

پہلا مسئلہ حضرت ہے اصل اسلام یہی ہے اسلئے پہلے اسی اصول مسئلہ پر ابو العبیدہ صاحب اگر بحث کیلئے تیار ہوں تو اعلان دیں کے بعد کسی دوسرے مسئلہ پر بحث ہوگی اس کیلئے کسی علیحدہ مضمون کے انتخاب کی ضرورت نہیں ہم لکھے بھالے لوگوں میں سے نصف نصف انتخاب کر لیں گے وہ جماعت آدمیوں سے انتخاب کر لیں (خاکسار محمد منظور الٰہی قادیانی) ایڈیٹر زمیندار

فہرست نو مبائعین

چوجنوری ۱۹۳۵ء میں داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے

(۱) حکیم محفوظ علی صاحب لکھنؤ
(۲) اللہ دوست صاحب ضلع گورداسپور
(۳) چوہدری محمد صدیق صاحب ضلع گورداسپور
(۴) عبد الرحمٰن صاحب راولپنڈی
(۵) غلام محمد صاحب " "
(۶) محمود علی صاحب دھلی
(۷) محمد اشرف صاحب لہنی
(۸) محمد صدیق صاحب بھاراج گنج
(۹) غلام احمد صاحب سرینگر
(۱۰) عبد الحق صاحب لون بھاراج گنج
(۱۱) محمد مقبول بٹ صاحب سرینگر
(۱۲) محمد سلیم صاحب " "
(۱۳) محمد سلطان صاحب مصری
(۱۴) ش ۔ ۔ ۔ ن صاحب "
(۱۵) ابو ایوب اللہ دتا جنڈ ضلع سکندر آباد دکن
(۱۶) فاضی محمد یوسف صاحب
(۱۷) احمد حسین صاحب دھلی
(۱۸) ذوالفقار علی شاہ صاحب منظور گڑھ
(۱۹) محمد بشیر خاں صاحب سہارنپور
(۲۰) محمد یار صاحب تبانی ڈیرہ غازیخاں
(۲۱) ماسٹر فاضل علی صاحب لاہور
(۲۲) منظور علی صاحب لاہور
(۲۳) محمد دین صاحب لدھیانہ
(۲۴) محمد عبد اللہ صاحب ضلع لائل پور
(۲۵) چوہدری غفور علی خانصاحب ضلع لائلپور

www.aaiil.org

ٹانک وائن کا قصہ

"زمیندار" کے بے حقیقت اعتراض کا جواب

(از جناب ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب)

سوال حکیم محمد حسین صاحب قرشی نے ایک رسالہ "خطوط امام بنام غلام" کے نام سے چھپوایا تھا جس میں ایک خط حضرت مسیح موعودؑ کا یہ ہے:۔

"محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قرشی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت میاں بارک محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ ہمشیرہ صغریٰ خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلیمر کی دکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن چاہئے اس کا کھانا رہے باقی خیریت ہے۔ والسلام مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ (خطوط امام ص۵)

اسی کی بنا پر "زمیندار" وغیرہ نے اعتراض کئے تھے کہ مرزا صاحب نعوذ باللہ شراب پیتے تھے۔ میرے خیال میں "ٹانک وائن" ضرور کسی دوا کا نام ہے۔ شرابیوں کے نام اس طرح کے نہیں ہوتے۔ جناب کو تو معلوم ہوگا۔ اس لئے براہ کرم اس کے متعلق اپنے خیال سے مطلع فرما کر ممنون فرمادیں۔

جواب - اوّل تو مجھے یہ افسوس آتا ہے کہ حکیم محمد حسین صاحب قرشی نے اگر حضرت مسیح موعودؑ کے کوئی خطوط اپنے نام کے چھپوائے ہی تھے تو ایسے چھپوائے جن میں کوئی دین و دنیا کی بھلائی ہوتی۔ ایسے خطوط شائع کرنے سے جن میں گھر کے لئے کچھ چیزیں خریدنے کے لئے حضرت لکھ رہے ہیں لوگوں کو کیا نفع ہو سکتا ہے سوائے اس امر کے یہ پتہ لگے کہ قرشی صاحب حضرت صاحب کے لئے کبھی کبھی خریداری بھی کیا کرتے تھے بہتر ہوتا کہ اس خدمت کا اجر قرشی صاحب اللہ تعالیٰ سے لیتے۔ ان امور کے بیان کرنے سے پبلک میں اپنا تعلق جتلانا یا اپنی خدمت گزاریوں کا اعلان کرنا کیسی ریاکی حد تک نہ پہنچ جائے جس سے ان امور کا ثواب بھی ضائع ہو جائے۔

"زمیندار" کا شیوۂ بولہبی

واضح ہو کہ جب مخالفت کی آگ کسی کے سینہ میں اس قدر بھڑکنے لگتی ہے کہ اسے ادب کنائی بجا ب ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کو ہر ایک بے ضرر بات بھی بری لگنے لگتی ہے۔ اور ہر ایک امر میں عیب چینی کرنا اس کی عادت بن جاتی ہے یہی حال اخبار "زمیندار" کا ہے:۔

مندرجہ بالا خط سے یہ نتیجہ نکالنا کہ حضرت مرزا صاحب نعوذ باللہ شراب پیا کرتے تھے کس قدر بولہبی اور بولہبی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ طبیب بھی تھے

اول تو ٹانک وائن شراب نہیں۔ اور اگر ہوتی بھی تو کیا کہیں اس میں حضرت صاحب نے یہ لکھا ہے کہ ٹانک وائن میں خود پیوں گا۔ کیا ہم جو بازار سے چیزیں خریدتے ہیں یا کسی دوست سے خرید کراتے ہیں تو وہ سب ہم خود ہی استعمال کیا کرتے ہیں یا بعض سی چیزیں اپنے خاندان کے دوسرے افراد کے استعمال کے لئے بھی خریدی جاتی ہیں! کیا یہ ممکن نہیں کہ خاندان میں کوئی فرد بیمار ہو یا کسی بیماری سے اٹھا ہو اور ضعف و نقاہت کے دور کرنے کے لئے آپ نے اس کے لئے ٹانک وائن تجویز کی ہو اور یہ چیز منگوائی ہو۔ یاد رہے کہ حضرت مسیح موعودؑ طبیب حاذق بھی تھے اور علاج بالغذا کے طور پر بھی بعض اوقات مریضوں کے لئے کوئی چیز منگوا دیا کرتے تھے۔ پس کیا یہ ممکن نہیں کہ ٹانک وائن کسی مریض کے لئے منگوائی ہو۔ حضرت مولانا نور الدین علیہ الرحمۃ تو کثرت سے کونین وائن اور ٹانک وائن تجویز کیا کرتے تھے۔ اور تمام اکسٹر کے مریضوں اور کمزور بیماروں کے لئے تجویز کیا کرتے تھے۔ اور تمام اکسٹر تجویز کیا کرتے ہیں۔ اور منگواتے ہیں اور پلاتے ہیں۔

طبی ضرورتوں کیلئے شراب جائز ہے

کیا یہ سچ نہیں کہ ڈاکٹر لوگ فونیا اور مختلف خطرناک امراض میں برانڈی اور رم تک استعمال کرواتے ہیں۔ اور وہ عن اضطرار غایر باغ و لا عاد کے ماتحت جائز سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ مریض کی حالت اضطراری ہوتی ہے اور اضطراری حالت میں جب خنزیر کا گوشت تک حلال ہو جاتا ہے تو ایک مریض کے لئے شراب بطور دوا کے کیوں نہ جائز ہو۔ کیا سکھیا کھانا شرعاً حرام نہیں؟ تو پھر کیوں اطبا مختلف امراض میں سنکھیے کا استعمال کرواتے ہیں۔ اسی لئے کہ اضطراری حالت میں ان چیزوں کا جواز شریعت کے مطابق ہے۔ پس ان حالات میں اگر حضرت مسیح موعودؑ برانڈی اور رم کا استعمال بھی اپنے مریضوں پر کرواتے یا خود بھی مرض کی حالت میں کر لیتے تو وہ خلاف شریعت نہ تھا۔ چہ جائیکہ ٹانک وائن جو ایک دوا ہے۔ اگر اپنے کسی خاندان کے ممبر یا دوست کیلئے جو کسی سخت مرض سے اٹھا ہو اور کمزور ہو۔ یا بالفرض محال خود اپنے لئے بھی منگوائی ہو اور استعمال بھی کی ہو تو اس میں کیا حرج ہو گیا۔ آپ کو ضعف کے دورے ایسے شدید پڑتے تھے کہ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے تھے۔ نبض ڈوب جاتی تھی۔ میں نے خود ایسی حالت میں آپ کو دیکھا ہے۔ نبض کا پتہ نہیں ملتا تھا تو الٰہیا ڈاکٹروں کے مشورہ سے اپنے ٹانک وائن کا استعمال اندریں حالات کیا ہو تو عین مطابق شریعت ہے۔ آپ تمام تمام دن تصنیفات کے کام میں لگے رہتے تھے۔ راتوں کو عبادت کرتے تھے۔ بڑھاپا بھی تھا۔ ضعف بھی پڑتا تھا تو اندریں حالات اگر ٹانک وائن بطور علاج پی بھی لیا ہو تو کیا قباحت لازم آگئی؟

دشمنوں کو عیب چینی میں مزہ ملتا ہے

جو لوگ دشمن عیب چین ہوتے ہیں ان کو تو خواہ مخواہ کی عیب چینی اور ہرزہ سرائی میں مزہ ملتا ہے ورنہ بات درحقیقت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ حقیقۃ الوحی کی تصنیف کے زمانہ میں حضرت صاحب کو ضعف کے دورے زیادہ پڑنے لگے۔ وجہ یہ کہ سارا سارا دن کتاب لکھتے رہتے تھے آخر دماغ کہاں تک برداشت کرتا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور اعادہ بادام کے مقشر کر کے تین چار دانے . . . چھوٹی الائچی کے ساتھ پیس کر اور گھٹا کر دودھ کے ساتھ میں تو اس محنت دماغی میں مفید پڑے گا۔ میرا تجربہ کردہ ہے۔ آپ نے اس کو پسند کیا اور پینے لگے جس سے آپ کو فائدہ ہوا۔ بس پھر کیا تھا مخالفین میں ایک شور پڑ گیا کہ "کوئی ہر جائے بداماں چیدہ است" یعنی لوجی مرزا تو بادام پیتا ہے" اب یہ بیہودگی نہیں تو اور کیا ہے کہ اتنی دماغی محنت کر نیوالے کے لئے اگر کسی ڈاکٹر نے بادام پینے کا مشورہ دیدیا تو وہی اس کے خلاف ایک داستان تکذیب بنالی جائے یہ سب ابولہبی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ٹانک وائن کسی ضعف و نقاہت کی حالت میں پئے عین عارضہ اور مطابق شریعت ہے۔

لیکن اسے کیا کہا جائے کہ ؎

چشم بد اندیش کہ برکندہ باد
عیب نماید ہنرش در نظر

ٹانک وائن کو شراب بجز ری قرار دینا شرارت ہے

پس ٹانک وائن کے استعمال کو سراسر بجز ری قرار دینا محض ایک شرارت ہے۔ اس ملک تو سارا انگریزی دواخانہ شراب خانہ کھلوائے کونا پھیرا اور کونسا لائیکور۔ اور لیکوریڈ ایکسٹریکٹ ہے جس میں اسپرٹ نہیں پڑتی۔ بات یہ ہے کہ بعض دوائیں قوتِ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ اور اکثر دوائیں پانی میں حل نہیں ہوتیں وہ الکحل میں حل ہوتی ہیں۔ اور پانی میں حل ہونے میں ان کے خواص جاتے رہنے کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ الکحل میں تعفن نہیں پیدا ہوتا ہے بہت عرصہ کے بعد خرابی نمودار ہوتی ہے۔ اس لئے ادویات کو الکحل میں حل کر کے رکھا جاتا ہے تاکہ وہ کسی حقت حل بھی ہو جائیں اور خراب بھی نہ ہوں۔ الکحل کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ بعض اسپرٹ کہلاتی ہیں۔ بعض وائن۔ ادویات زیادہ تر اسپرٹ میں حل ہوتی ہیں لیکن بعض ادویہ وائن میں حل کی جاتی ہیں۔ ٹنکچر وائن اسپیکاک وائن کا لچی کم وائن۔ یہ ادویات کھانسی اور زچہ خانہ میں بہت عام استعمال میں آتی ہیں اور ہزارہا لوگ ان کی بوتلوں کی بوتلیں پی جاتے ہیں لیکن کبھی کوئی نہیں کہتا کہ یہ شراب پی رہے ہیں

ٹانک وائن دوا ہے شراب نہیں

اسی طرح ٹانک وائن میں بعض چیزیں مثلاً فولاد، کونین اور بعض میں پھلی کا تیل رکھا جاتا ہے۔ حل کیا ہوا ہوتا ہے اور عام طور پر لیے امراض سے اٹھے ہوئے مریضوں کو بطور طاقت کے استعمال کرائی جاتی ہے مگر کبھی کوئی ان مریضوں کو شرابی نہیں کہتا اور نہ ایسا کہنا درست ہو سکتا ہے تو پھر حضرت مسیح موعودؑ کے ٹانک وائن اگر مریضوں کے لئے خریدے کروائی یا خود بھی بالفرض محال ان حالات میں استعمال کی ہو جب آپ کو ضعف کے دورے پڑتے تھے تو کیا اس کا نام دوا اور علاج ہو گا یا شراب بجز ری ہو گی۔ ٹانک وائن شراب نہیں دوا ہے۔ اور ضرورت کے وقت اس کے استعمال پر اعتراض کرنا۔ انصاف نہیں ظلم اور شرارت ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ مریضوں کو ادویات مفت تقسیم کیا کرتے تھے

اور پھر ایسی صورت میں کہ خاص فقط ٹانک وائن کی ایک بوتل خریدنے کا حکم ہے۔ اس میں کیسی اپنے استعمال کرنے کا ذکر نہیں۔ بہت سے پرانے احباب جانتے ہونگے کہ حضرت صاحب بہت سی ادویات مفت تقسیم کیا کرتے تھے۔ انہی میں ٹانک وائن بھی تھی۔ غریب لوگ اتنی مگر اس قیمت دوا خرید نہیں کر سکتے۔ آپ اکثر مفت تقسیم کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میری بیوی بیمار ہو گئی اور ضعف و نقاہت زیادہ ہو گئی تو میرے عرض کرنے پر نہ صرف وہی بلکہ ان کے لئے بھی ٹانک وائن تجویز کی۔ چونکہ تادیان میں کوئی دواخانہ نہ تھا اس لئے ٹانک وائن بھی خود اپنے پاس سے ہمیں عنایت فرمائی جو اسی امر کے لئے رکھی ہوئی تھی کہ ضرورت کے وقتوں پر مریضوں کے کام آئے۔

انوار القرآن پارہ عم کی ایمان افروز تفسیر
مؤلفہ جناب ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب
قیمت عہ، محصول ڈاک ۱۰ر

www.aaiil.org

صحيح مسلم

English Translation of

Sahîh Muslim

Volume 5

Compiled by:

Imâm Abul Hussain Muslim bin al-Hajjaj

Ahâdith edited and referenced by:

Hâfiz Abu Tâhir Zubair 'Ali Za'i

Translated by:

Nasiruddin al-Khattab (Canada)

Edited by:

Huda Khattab (Canada)

Final review by:

Abu Khaliyl (USA)

DARUSSALAM

DARUSSALAM
GLOBAL LEADER IN ISLAMIC BOOKS
Riyadh • Jeddah • Al-Khobar • Sharjah
Lahore • London • Houston • New York

wine, should it be made into vinegar. He said: "No."

مَهْدِيٍّ؛ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا؟ فَقَالَ: «لَا».

Chapter 3. The Prohibition Of Using *Khamr* As A Remedy; It Is Not A Remedy

(المعجم ٣) - (بَابُ تحريم التداوي بالخمر وبيان أنها ليست بدواءٍ) (التحفة ٣)

[5141] 12 - (1984) It was narrated from 'Alqamah bin Wâ'il, from his father Wâ'il Al-Ḥadramî, that Ṭâriq bin Suwaid Al-Ju'fî asked the Prophet ﷺ about *Khamr*, and he forbade him or expressed his disapproval of his making it. He said: "I only make it as a remedy." He said: "It is not a remedy, but it is a disease."

[٥١٤١] ١٢-(١٩٨٤) وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّىٰ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ - وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّىٰ- قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ؛ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْخَمْرِ؟ فَنَهَاهُ، أَوْ كَرِهَ أَنْ يَصْنَعَهَا، فَقَالَ: إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ. فَقَالَ: «إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ، وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ».

Chapter 4. Everything That Is Taken From The Date Palm Or Grape Vine And Steeped Is Called *Khamr*

(المعجم ٤) - (بَابُ بيان أن جميع ما ينبذ، مما يتخذ من النخل والعنب، يسمى خمرا) (التحفة ٤)

[5142] 13 - (1985) It was narrated that Abû Hurairah said: "The Messenger of Allâh ﷺ said: '*Khamr* comes from these two

[٥١٤٢] ١٣-(١٩٨٥) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ